REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

یوم شنبہ روزنامہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۳ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ

الفضل

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۲۵ ظہور ۱۳۴۱ ہش ۔ ۲۵ اگست ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۱۹۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۔ نخلہ

نخلہ ۲۳ اگست بوقت دس بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت بہتر رہی ۔ شام کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہوگئی ۔ رات نیند آگئی ۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت

لاہور ۲۳ اگست بوقت ۱۰ بجے شب بذریعہ فون

آج بھی دن بھر حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی طبیعت بہت اچھی رہی اور بات چیت بھی کرتے رہے ۔ ٹانگ پر مالش کی جاری ہے جس سے فائدہ پہنچ رہا ہے ۔ الحمد للہ کہ اب صحت دن بدن بحال ہو رہی ہے ۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تمہارے دل فریب سے پاک تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں

چاہیئے کہ تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردی خلائق کے اور کچھ نہ ہو

"چاہیئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں اور تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردی خلائق کے اور کچھ نہ ہو ۔ میرے دوست جو میرے پاس قادیان میں رہتے ہیں میں امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنے تمام انسانی قویٰ میں اعلیٰ نمونہ دکھائیں گے ۔ میں نہیں چاہتا کہ اس جماعت میں کبھی کوئی ایسا آدمی مل کر رہے جس کے حالات مشتبہ ہوں یا جس کے چال چلن پر کسی قسم کا اعتراض ہو سکے ۔ یا اس کی طبیعت میں کسی قسم کی مفسدہ پردازی ہو ۔ یا کسی اور قسم کی ناپاکی اس میں پائی جائے ۔ لہٰذا ہم پر یہ واجب اور فرض ہوگا کہ اگر ہم کسی کی نسبت کوئی شکایت سنیں گے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فرائض کو عمداً ضائع کرتا ہے یا کسی ٹھٹھے اور بیہودگی کی مجلس میں بیٹھتا ہے یا کسی اور قسم کی بدچلنی اس میں ہے تو وہ فی الفور اپنی جماعت سے الگ کر دیا جائے گا اور پھر وہ ہمارے ساتھ اور ہمارے دوستوں کے ساتھ نہیں رہ سکیگا ۔"

(اپنی جماعت کو متنبہ کرنے کے لئے ایک ضروری اشتہار مطبوعہ ۲۹ مئی ۱۸۹۸ء)

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کا ہمبورگ میں ورود

فضائی مستقر پر جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کی طرف سے پرتپاک خیر مقدم

ہمبورگ (مغربی جرمنی) ۲۲ اگست بذریعہ تار

مبلغ مغربی جرمنی مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:

"حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی لندن سے بذریعہ ہوائی جہاز مورخہ ۱۹ اگست ہمبورگ تشریف لائیں اور مشن ہاؤس میں تین روز قیام فرمایا فضائی مستقر پر جماعت احمدیہ مغربی جرمنی نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا ۔ آپ کا استقبال کرنے والوں میں جرمنی میں مقیم پاکستانی احمدی احباب کے علاوہ جرمنی کے نومسلم احباب بھی شامل تھے ۔ احباب نے محبت و عقیدت کے اظہار کے طور پر احتراماً آپ کی خدمت میں پھول پیش کئے ۔ جرمن پریس نے آپ کی تشریف آوری کی خبر کو نمایاں طور پر شائع کیا اور اسلام میں عورتوں کے بلند مقام پر روشنی ڈالی ۔"

احباب جماعت دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو ۔ آپ کے اس سفر کو ہر طرح بابرکت فرمائے ۔ اور آپ بخیر و عافیت پاکستان واپس تشریف لائیں ۔ آمین

داخلہ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارھویں جماعت کا داخلہ یکم ستمبر ۱۹۶۲ء سے شروع ہوگا اور ۱۰ ستمبر تک جاری رہے گا ۔ پراسپکٹس اور فارم داخلہ دفتر سے طلب فرمائیں ۔ درخواستیں معہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ۲۸ اگست تک مطلوب ہیں

اعلیٰ تعلیم ۔ شاندار نتائج ۔ پاکیزہ فضا ۔ قابل طالبات کے لئے وظائف اور فیس معافی کی مراعات ۔ ہوسٹل کا عمدہ انتظام ۔ اخراجات کم

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ اگست ۶۲ء

مہیب خلا

ایک دینی جریدہ مسلمانوں کے مختلف گروہوں کی تباہ کارانہ حالت کو ذرا وسعت سے بیان کرکے رقمطراز ہے:۔

"عوام، حکمران، لیڈرشپ، علماء اور دوسرے تمام اجزاء ملت کی اس حالت سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ ہمارے ہاں ایک مہیب خلاء موجود ہے جسے صرف اسی طرح پورا کیا جا سکتا ہے کہ، گروہ بندی اقتدار کی حرص، ذاتی منفعت کی خواہش، بے جا ضد اور تعصب سے کلیتہً دستکش ہو کر صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کو اپنا نصب العین قرار دیتے ہوئے ان اساسات پر اپنی اور ابناء ملت کی سیرت سازی کا کام شروع ہو جاتا جو سید الرسل صلے اللہ علیہ وسلم نے انسانیت کی تعمیر نو اور آپ کے بعد صلحاء امت نے انسانی نفوس کی اصلاح و تعمیر کیلئے متعین فرمائی تھیں۔ ٹھیک اسی طرح بگڑے ہوئے افراد کو توبوا الی اللہ کی دعوت، اسلام سے برگشتہ لوگوں کو یاایھا الذین اٰمنوا اٰمنوا باللہ و رسولہٖ کی پکار سے خطاب ارباب اختیار کو حاسبوا قبل ان تحاسبوا سے ندا، اور عوام کو یامعشر من اسلم بلسانہ ولم تؤمن قلبہ کے انداز بلیغ سے حقیقت ایمان سے آشنا کرنے کی پرسوز جدوجہد عام ہو جاتی — اور یہ سارا کام مغربی طرز کی عوامیت، گروہی قسم کی فرقہ داریت سیاسی انداز کے تحکم و تخریب، ان سب آلائشوں سے الگ ہو کر کیا جاتا اور جتنے اسالیب کار آج رائج ہیں فاعتزل تلک الفرق کلھا کے ارشادات نبوت درفلک کال نظام کے ولی الہی الہامی نعرے کے حسب ایماء ان سے مجتنب رہ کر بلکہ ان کے علی الرغم اس طریق کار کو از سر نو اختیار کیا جاتا جو مزاج نبوت سے زیادہ ہم آہنگ ہے۔

مگر یہ توفیق کسی گروہ کو نہیں مل رہی کوئی ایسی پکار سنائی نہیں دے رہی جو اس امت کی اصلاح کے لئے اس طریق کار کا پیرو ہو جسے احمد بن حنبل اور مالک ابن انس نے اختیار کیا تھا۔ اکثر کی نگاہیں بھی انہی پٹے ہوئے راستوں پر جم کر رہ جاتی ہیں جو بجائے خود گمراہی کے منزل تک

ے جانے کے لئے کافی ہیں — یہ محرومی شاید سب سے بڑی محرومی ہے اور اس محرومی ہی سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ہم توفیق الٰہی سے محروم ہیں۔

یہ ایک دردمند دل کے احساسات ہیں — اگر یہ وساوس ہیں تو ان سطور کا راقم اللہ کے نام پر اس ملک کے اہل علم بزرگوں سے یہ بھیک مانگتا ہے کہ ان احساسات کو غلط ثابت کیا جائے تاکہ جو شدید ترین قلبی اذیت ان سے ہو رہی ہے اس سے نجات حاصل ہو — اور اگر ان احساسات کو کوئی اللہ کا بندہ اپنے احساسات پاتا ہو تو اس سے استدعا ہے کہ وہ ان کی تائید کرے یا نہ کرے کوئی ایسا راستہ بتائے جس سے ان احساسات کو علم کیا جا سکے اور انہیں ایسے اضطراب میں تبدیل کیا جا سکے جو سوتے کو جگا دیا کرتا ہے جس سے لیٹنے والے اٹھ بیٹھا کرتے ہیں۔ بیٹھنے والے چلا کرتے ہیں اور چلنے والے دوڑا کرتے ہیں۔"

(ہفت روزہ المنبر ۱۰/۱۷ اگست ۶۲ء صـ۶)

ہم نہایت دردمندی اور محبت سے گذارش کرتے ہیں کہ آپ کی کراہ واقعی آج کے مسلمان کے دل کی آواز ہے۔ ہر اہل دل مسلمان یہی محسوس کر رہا ہے جو آپ کر رہے ہیں۔ مگر بقول حالی ؎

کسی نے یہ بقراط سے جا کے پوچھا
مرض تیرے نزدیک مہلک ہے کیا کیا
وہ بولا نہیں ہے مرض کوئی ایسا
کہ جس کی دوا حق نے کی ہو نہ پیدا
مگر وہ مرض جس کو آسان سمجھیں
کہے جو طبیب اس کو ہذیان سمجھیں

بندہ پرور! اس مرض کا جو آج مسلمانوں کو لگا ہوا ہے اور جس سے آپ اتنے نالاں ہیں علاج ہے۔ اگر آپ دل سے علاج کرنا چاہیں تو یہ مرض چٹکی میں دور ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے یہ نسخہ سورہ صف میں بیان فرمایا ہے۔

یاایھا الذین اٰمنوا
ھل ادلکم علیٰ تجارۃ
تنجیکم من عذاب الیم
تؤمنون باللہ و رسولہٖ
و تجاھدون فی سبیل اللہ
...... فوز العظیم۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اے ایمان لانیوالو کیا میں تم کو ایسی تجارت کی طرف رہنمائی کروں جو تم کو عذاب الیم سے نجات دیدے اللہ تعالےٰ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ تعالےٰ کی راہ میں اپنی جانوں اور اپنے مالوں سے جہاد کرو اگر تم جانتے تو تمہارے لئے یہی بہتر ہے۔

یہاں اللہ تعالےٰ نے خاص طور پر ایسے مسلمانوں سے خطاب کیا ہے جو عذاب الیم میں مبتلا ہیں۔ موجودہ زمانہ کا کتنا صاف صاف نقشہ کھینچ کر رکھ دیا ہے۔ ایمان لانے والوں سے یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ صاف ظاہر کرتا ہے کہ یہ ایسے مسلمانوں سے خطاب ہے جن کا ایمان خدا تعالیٰ اور رسول پر بالکل کمزور ہو گیا ہے۔ اتنا کمزور کہ گویا اس کو ایمان کہنا ہی غلط ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ ان سے فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنی جانوں اور اپنے مالوں سے اسکی راہ میں جہاد کرو اگر تم جانتے تو تمہارے لئے یہی بہتر بات ہے۔ اب محولہ بالا عبارت پر پھر غور کیجئے۔ مدیر محترم فرماتے ہیں:۔

"اس طریق کار کو از سر نو اختیار کیا جاتا جو مزاج نبوت سے زیادہ ہم آہنگ ہے مگر یہ توفیق کسی گروہ کو نہیں مل رہی۔ کوئی ایسی پکار سنائی نہیں دے رہی جو اس امت کی اصلاح کے لئے اس طریق کار کی پیروی ہو جسے احمد بن حنبل اور مالک بن انس نے اختیار کیا تھا۔۔۔ یہ محرومی شاید سب سے بڑی محرومی ہے اور اس محرومی ہی سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ہم توفیق الٰہی سے محروم ہیں۔"

حضرت احمد بن حنبل علیہ الرحمۃ اور حضرت مالک بن انس علیہ الرحمۃ نے واقعی عظیم کام کیا اور ان کی تقلید واقعی باعث افتخار اور وجہ کامیابی ہو سکتی ہے تاہم مدیر محترم حقیقی اصول کو اس اصول کو جو اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں واضح کیا ہے چھوڑ کر محض افراد کی تقلید پر ہی قانع ہوتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ دین کی تجدید و احیاء کا اصل اصول تو وہ ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کریم میں ذکر فرمایا ہے اور وہ یہ ہے کہ

انا نحن نزلنا الذکر و
انا لہ لحافظون۔

یعنی ہمیں نے یہ ذکر نازل کیا ہے اور ہمیں اسکی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اگر مدیر محترم اللہ تعالیٰ کے اس عظیم الشان وعدہ پر غور فرماتے اور پھر حدیث مجددین کا مطالعہ کرتے کہ

ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ
علیٰ راس کل مأۃ سنۃ
من یجدد لھا دینھا۔

یعنی اللہ تعالےٰ اس امت کے واسطے ہر سو سال کے سر پر ایسے لوگ مبعوث کرتا رہے گا جو اسکے دین کی تجدید کیا کریں گے اگر مدیر محترم ان دونوں چیزوں کو پیش نظر رکھتے تو پھر ان کو یہ کہنے کی ضرورت نہ ہوتی کہ

"یہ محرومی شاید سب سے بڑی محرومی ہے اور اس محرومی ہی سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ہم توفیق الٰہی سے محروم ہیں۔"

یہ کلمات بڑے کفران نعمت کے کلمات ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ ہم اپنے دین کی خود حفاظت کریں گے اور مخبر صادق صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر فرماتے ہیں کہ تجدید و احیائے دین کے لئے اللہ تعالےٰ مجددین مبعوث کرتا رہے گا۔

ان دو عظیم الشان وعدوں کے مقابلہ میں مدیر محترم کی یاسیت سوا اسکے کہ اس کو کفران نعمت کہا جائے اور کیا ہے۔ حضرت احمد بن حنبل اور حضرت مالک بن انس علیہم الرحمۃ اپنے اپنے وقت پر اپنا اپنا کام کر گئے۔ انہوں نے اپنے اپنے وقت پر نہایت اعلےٰ کام کیا مگر وہ اپنا اپنا کام کر کے دنیا سے اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کے سایوں میں رخصت ہو گئے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند سے بلند تر کرے اب وہ تو دنیا میں نہیں آ سکتے مگر اسلام کا خدا تو زندہ خدا ہے اسلام کا رسولؐ زندہ رسولؐ ہے اور اسلام کی کتاب زندہ کتاب ہے۔ اللہ تعالےٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ میں زندہ خدا ہوں اپنے رسولؐ کو اور اپنی کتاب کو ہمیشہ زندہ رکھونگا اور وہ اس طرح کہ ایسے انسان مبعوث کروں گا جو مسلمانوں کی مردہ نبضوں میں از سر نو دین کی بجلی جگا دیا کریں گے۔

اور مدیر محترم آخر میں جو یہ فرماتے ہیں کہ "اگر ان احساسات کو کوئی اللہ تو کا بندہ اپنے احساس پاتا ہو تو اس سے استدعا ہے کہ وہ ان کی تائید کرے یا نہ کرے کوئی ایسا راستہ بتائے جس سے ان احساسات کو عام کیا جا سکے اور انہیں اضطراب میں تبدیل کیا جا سکے جو سوتے کو جگا دیا کرتا ہے جس سے لیٹنے والے اٹھ بیٹھا کرتے ہیں بیٹھنے والے چلا کرتے ہیں اور چلنے والے دوڑا کرتے ہیں۔"

ہم نے مدیر محترم کو اس کا جواب اللہ تعالےٰ کے الفاظ میں اوپر دے دیا ہے اور وہ یہ ہے کہ ایسا کام صرف مجدد وقت ہی کر سکتا ہے وہی کر سکتا ہے جسکو اللہ تعالیٰ خود مبعوث کرتا ہے۔ وہی جسکو

(باقی ص۸ پر)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جدید علم کلام اور اس کے وسیع اثرات

از مکرم نصیر احمد صاحب ناصر

(۷)

قرآن مجید کی بلند شان کا اظہار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ

اسی طرح ناسخ و منسوخ کے متعلق تردید کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"میں اس بات پر محکم یقین رکھتا ہوں کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں اور قرآن پاک کا ایک شوشہ یا نقطہ منسوخ نہ ہوگا۔"

(نشان آسمانی صـ۲۸)

غرض آپ نے ہر لحاظ سے قرآن مجید کی عظمت کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور جو محبت آپ کو قرآن پاک سے تھی۔ اس کا کسی قدر اندازہ آپ کے ان اشعار سے لگایا جا سکتا ہے۔

جمال و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے
نظیر اس کی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلامِ پاک رحماں ہے

غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن پاک کے مخفی خزائن اور اس کی عظمت کو اس طرح کتب میں پیش کیا ہے کہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے ہر کتاب جو تصنیف فرمائی۔ اس کی غرض و غایت قرآن پاک کی خوبیوں کا اظہار تھا۔ اس کے علاوہ آپ نے جو کچھ لکھا وہ صرف قرآن پاک کی تشریح ہوتی تھی۔

جدید علوم قرآنی کے شاندار نتائج

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب دنیا کے سامنے قرآن پاک کو ایک زندہ کتاب کی شکل میں پیش کیا اور فرمایا کہ تمام دنیا کے انسانوں کی روحانی بھلائی ترقی علمی کے لئے اب کامل راہنمائی قرآن کریم ہی کر سکتا ہے۔ اور اس کی تعلیم ہر لحاظ سے اعلیٰ و اکمل اور تمام نقائص سے پاک اور فطرت انسانی کی مربی ہے۔ اور تمام مذاہب کو آپ نے قرآن پاک کے مقابلہ میں بے بس کر دیا تو علماء نے باوجود آپ کی ظاہری مخالفت کے آپ کے پیشکردہ علم کلام سے فائدہ اٹھایا اور اسے درست تسلیم کرتے ہوئے اپنانا شروع کر دیا۔ چنانچہ جب ہم زمانہ حال کے علماء کی کتب تفاسیر کا مقابلہ گزشتہ اور آپ کے ہم عصر علماء سے کرتے ہیں۔ تو ان کتب میں واضح طور پر آپ کی تحریرات کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ اور علماء نے جو اثرات آپ کے پیشکردہ علوم قرآنی سے اخذ کئے ان میں سے کسی قدر ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

پہلا نتیجہ وسعتِ نظر

اسلام کے دور اول یعنی خلافت راشدہ کے ختم ہونے تک رومی و عجمی عقائد کی زہریلی ہوائیں اس کے مضبوط حصار میں داخل نہ ہونے پائی تھیں۔ لیکن جب خلافت کو سلطنت کا جامہ پہنا دیا گیا۔ جب عرب کے یہود و نصاریٰ اور ایران کے مجوسیوں نے اسلام میں داخل ہونا شروع کیا۔ تو یہ سب اپنے آباؤ اجداد کے مذہبی تخیلات قدیم اور روایات پارینہ ساتھ لے کر آئے۔ ادھر کوئی طاقت اصلاح کرنے والی نہ تھی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے قصص و روایات اور اسرائیلیات وخرافات کا ایک بے پناہ سیلاب اسلام میں داخل ہو گیا۔ اور اس کے سیدھے سادھے اور فطری اصول وعقائد کے صاف وشفاف چشموں کو اپنے ساتھ لائی ہوئی گندگیوں سے آلودہ کر دیا۔ اور بعد کے مفسرین نے ان تمام واقعات کو تفاسیر میں داخل کر کے احکام اور واقعات قرآنی کو ان کے تابع کر دیا۔

اور حکیم مطلق کی اس کتاب میں غور و تدبر سے کام لے کر مفید امور معلوم کرنے کی بجائے عجیب و غریب بحثیں شروع کر دیں اور خود اپنے ہاتھ سے خدا کی اس جامع اور مکمل کتاب کو جو اپنے دعوے کے اثبات کے لئے کسی بیرونی مدد کی محتاج نہ تھی، خرافات کا مجموعہ بنا دیا گیا۔ اور غیر مذاہب کو قرآن پاک پر اعتراضات کرنے کا نعوذ باللہ موقعہ دیا۔ ان کا تحقیقی رجحان فقط اس طرف ہی تھا۔ مثلاً اصحاب کہف کتنے تھے۔ ان کے کتے کا کیا رنگ تھا۔ نوح کی کشتی کتنی بڑی تھی۔ وہ چار چڑیاں جنہیں حاصل کرنے کے لئے کہا گیا تھا کس قسم کی تھیں۔ وہ کون سے ستارے تھے۔ جن کو یوسف علیہ السلام نے خواب میں دیکھا۔

ابن جریر نے اپنی تفسیر میں بے شمار سنی سنائی باتیں اور روایتیں بغیر تحقیق کئے درج کر دیں اسی طرح مجاہد کی تفسیر کا حال ہے۔

ابتدائے سابقین اور زمین وآسمان کی تخلیق وغیرہ کے متعلق جابر سودی ضماک مقاتل بن سلیمان اور کلبی وغیرہ کی بہت سی روایات تفسیروں میں شامل کر دی گئیں۔ تفسیر قرطبی اس قسم کی تفسیروں کی بہترین مثال ہے شاید کوئی اہل کتاب کی روایت باقی ہو۔ جو اس تفسیر میں بیان نہ کی گئی ہو۔

اس کے علاوہ اور بہت بڑی غلطی یہ تھی کہ قرآن پاک کی تعلیمات کو سمجھنے کے لئے ایران و یونان کے فلسفہ کو بطور اصل تسلیم کر لیا گیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں تمام علماء ان تفاسیر کو قرآنی احکام کا درجہ دیتے تھے اور اس کے خلاف جانے والے کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا جاتا تھا ہر وہ شخص جو ان تفاسیر کے خلاف آواز اٹھاتا اسے اجماع امت اور سنت رسول سے انحراف کرنے کا خطاب دے کر ملعون ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی تھی۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قوم کی اس مخالفت کے باوجود قرآن پاک کو ایک زندہ کتاب ثابت کرنے کے لئے فرمایا۔

ونعتقد ان کل اٰیۃ القراٰن
بحر مواج مملو من
دقائق الھدیٰ وباطل ما
یعارضہ ویخالف بیانہ
من قصص وعلوم الدنیا
والعقبیٰ۔

(آئینہ کمالات اسلام صـ۳۸۷)

یعنی ہم یقین رکھتے ہیں کہ قرآن مجید کی ہر آیت ہدایت کی باریکیوں سے پُر۔ اور موجیں مارتا ہوا سمندر ہے۔ دنیا کے قصص یا علوم جو اس عالم یا آخرت میں محتاج ہیں۔ اور قرآن پاک کے معارض ہیں وہ سب باطل اور غلط ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب دلائل وبراہین کے میدان میں تمام باطل مذاہب کو ساکت اور لاجواب کر دیا۔ علماء نے یہ محسوس کیا کہ قرآن پاک واقعہ میں غیر محدود معارف کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے۔ اور اس کے خزائن کبھی ختم نہیں ہو سکتے۔ تو انہوں نے آہستہ آہستہ قرآن پاک میں غور وفکر کرنا شروع کیا۔ اور تقلید کے غلط جوا کو اپنی گردن سے اتارتے ہوئے۔ انہوں نے یہ آوازیں بلند کیں۔ کہ ہمیں قرآن پاک میں مزید غور وخوض کرنا چاہیئے۔ اور یہ ایک ایسا خوشکن اثر ہے۔ جس کے نتیجہ میں حقیقی طور پر قرآن کا زندگی بخش کتاب ہونا لوگوں پر ثابت ہو جائے گا۔ اور گزشتہ لوگوں کا یہ خیال کہ اب مزید قرآن کریم سے کچھ اخذ نہیں ہو سکتا خود ان کے عمل سے غلط ثابت ہو گیا۔

جناب عبد الوحید خان صاحب فرماتے ہیں

"مفسرین قدیم پر تنقید کرتے وقت اس حقیقت کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ جس طرح ان کی بہت سی تحقیقات ہمارے نزدیک غلط ہیں عصر حاضر کی بہت سی معلومات کل اسی طرح آئندگان کے نزدیک غلط ثابت ہو سکتی ہیں ۔۔۔ ان حالات میں اور تمام نقائص و اغلاط کے باوجود یہ تقاضائے انسانیت اشاعت اسلام کی راہ میں ان کے قلم سے تفسیروں میں داخل ہوئے ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کو کلمہ خیر سے یاد کریں۔ اور دعا کریں دع ما کدر وخذ ما صفا

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے اور اسلام سے دور لوگوں کو اسلام کے قریب لا رہی ہے۔ دوسرے لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کروائیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

پر عمل کرتے ہوئے ان کی صحیح معلومات سے فائدہ اٹھائیں"۔
(تاریخ افکار و سیاسیات اسلامی صفحہ ۲۵۵)

پھر جناب مرتضیٰ احمد خان صاحب زیر عنوان قرآن پاک میں غور و تدبر فرماتے ہیں:۔
"قرآن حکیم کے ایک ایک لفظ پر مختلف پہلوؤں سے تفکر و تدبر کرنے کی ضرورت ہے اور انسان اپنے تمام علمی و ادبی کمالات کے باوجود جس قدر کاوش و محنت کے ساتھ اس پر تفکر و تدبر کرے گا اس پر حقائق و اسرار کے نئے نئے دروازے کھلتے جائیں گے"۔
(اسلامی افسانے مطبوعہ تاج کمپنی لمیٹڈ طبع ششم ۱۹۴۵ء صفحہ ۹)

اسی طرح جماعت اسلامی کے سرگرم رکن جناب امین احسن صاحب اصلاحی نے لکھا ہے:۔
"یہ صحابہ کرام کی زندگی کی کھلی ہوئی شہادتیں ہیں اس کے علاوہ قرآن مجید پر نظر ڈالئے تو مشکل سے کوئی سورۃ ہوگی جو فکر و نظر اور تفکر و تدبر کی دعوت سے خالی ہو" (تدبر قرآن صفحہ ۱۱۶)

پھر جناب مولوی الجرشید صاحب وحیدانی زیر عنوان "قرآن کریم کی تعلیم" علماء کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔
"ہر مسلمان کو تسلیم ہے کہ مسلمانوں کے لئے سب سے بڑا سرچشمہ ہدایت قرآن ہے یہی وہ کتاب تھی جس نے مسلمانوں کو ایک زمانے میں دین و اخلاق کے اعتبار سے دنیا بھر کی قوموں میں ممتاز بنا دیا جس کی روح حقیقی پر عمل کرنے والے آدھی دنیا کے حکمران بن گئے تھے اور جس کا دعویٰ ہے کہ آئندہ بھی جو فرد یا قوم اس پر عمل کرے گی وہ دنیا اور عقبیٰ میں سربلند ہو جائے گا لیکن کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ہمارے دینی مدارس میں بھی جنہیں قرآن کے ساتھ انتہائی وابستگی ہونی چاہیئے تھی تدریس قرآن کریم سے تغافل برتا جا رہا ہے ۔۔۔۔۔۔
اور پھر تفاسیر پڑھائی جاتی ہیں جو آج سے صدہا سال پہلے لکھی گئی تھیں اور جن سے آج کا طالب علم کوئی معتدبہ استفادہ نہیں کر سکتا مثلاً جلالین اور بیضاوی ملاحظہ ہوں"۔
(آفاق ۲۱ جنوری ۱۹۵۲ء)

اسی طرح علامہ اقبال فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کو سمجھنے کے لئے ہر زمانہ میں خدائی راہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے یہ کہنا کہ صاحب کشاف اور رازی ان حقائق و معارف کا احاطہ کر سکتے ہیں غلط بات ہے اسی بات کی طرف انہوں نے اپنے ایک شعر میں اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

تیرے ضمیر پہ جب تک نہ ہو نزول کتاب
گرہ کشا ہے رازی نہ صاحب کشاف (اقبال)

مندرجہ بالا حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ آج مسلمانوں میں اس بات کا احساس پیدا ہوتا جا رہا ہے کہ واقعہ میں قرآن مجید غیر محدود حقائق و معارف کا خزانہ اپنے اندر رکھتا ہے اور گزشتہ لوگوں کا یہ خیال کہ آئندہ قرآن پاک کی کوئی تفسیر ضرورت زمانہ کے مطابق تحریر کرنا تفسیر بالرائے کے حکم میں داخل ہے صریحاً غلط اور قرآنی منشا کے منافی ہے۔ موجودہ زمانہ میں علماء کا جدید ضروریات کے مطابق قرآن پاک سے جدید مسائل کا استخراج اس بات کی دلیل ہے کہ اب علماء کا ایک طبقہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش کردہ جدید علوم قرآنی کے نتیجہ میں اس حقیقت سے متاثر ہو چکا ہے کہ قرآنی معارف کا احاطہ کسی انسان کے بس کی بات نہیں۔ اور اس کے گہرے سمندر میں غوطہ زن ہونے والا در بے بہا حاصل کرنے میں اب بھی کامیاب ہو سکتا ہے۔

قرآن کریم زندہ کتاب اور مکمل دستور حیات ہے

آپ کی تحریرات کا دوسرا اثر یہ ہوا کہ جہاں ایک طرف مسلمانوں میں وسعت نظر پیدا ہوئی وہاں انہوں نے جب قرآنی مطالب میں مزید غور و فکر سے کام لیا تو انہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کی روشنی میں محسوس کر لیا کہ دنیا میں اب حقیقی امن قرآن پاک کے پیش کردہ اصولوں پر عمل کرنے کے نتیجہ میں قائم ہو سکتا ہے اور پھر انہوں نے یہ بھی محسوس کر لیا کہ کسی مذہب کی کوئی کتاب قرآن پاک کی اعلیٰ تعلیم کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ انہوں نے بھی آپ کے ان ارشادات سے فائدہ اٹھا کر یہ لکھنا شروع کر دیا کہ زندہ کتاب قرآن شریف ہے اور یہی وہ کتاب ہے جس میں انسانی فطرت کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے والی تعلیم موجود ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے پیشتر کسی شخص نے بھی قرآن پاک کو "زندہ کتاب" نہیں لکھا ہے اور نہ ہی کسی کی قلم سے یہ بات تحریر ہوئی کہ قرآن پاک ہر زمانہ کی ضروریات کو پورا کرنے کا سامان اپنے اندر رکھتا ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

امتحان راہ ایمان ناصرات الاحمدیہ

ستمبر کے آخری ہفتہ میں راہ ایمان کا امتحان ہوگا۔ مہربانی فرما کر تمام لجنات ایسے
۱۔ ہر ایک بچی کو اس امتحان میں شامل کریں۔ جو پچھلے سال کسی وجہ سے امتحان نہ دے سکی تھی
۲۔ جن بچیوں نے پچھلے سال کتاب کے پہلے حصہ کا امتحان دیا تھا۔ اب ان کو ساری کتاب کی تیاری کرائیں۔
امتحان دینے والی لڑکیوں کی تعداد سے مطلع کریں۔ تاکہ اسکے مطابق پرچے تیار کرائے جائیں جس نئی کتاب کی اشاعت کا ہم نے اعلان کیا تھا۔ وہ اگلے سال کے امتحان کے لئے ہوگی اور اجتماع کے موقعہ پر لجنات کو دی جائے گی۔ اب صرف راہ ایمان کا امتحان ہوگا۔ انشاء اللہ
(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے خالو حضرت حکیم محمد عمر صاحب جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابہ میں سے ہیں قریباً بیس روز سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ اور کمزوری بہت ہے۔ جملہ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین (نعیمہ نسرین)

۲۔ میں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ احباب و درویشان قادیان کامیابی کے واسطے دعا فرمائیں (میاں چراغ الدین احمدی قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ)

۳۔ میری اہلیہ بیمار ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کامل عطا فرما دے
(محمد فضل الہیٰ از سیالکوٹ)

۴۔ میری لڑکی (اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب مبلغ کلکتہ) کچھ عرصہ سے بعارضہ دل اور معدہ اور جگر کی خرابی کے باعث بیمار ہے۔ درویشان قادیان اور دیگر احباب کی خدمت میں عزیزہ کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(خاکسار محمد ظہور خان پشیالوی احمد نگر)

۵۔ چوہدری رحمت خان صاحب آف کوٹھ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات ایک مقدمہ میں اور بعض دیگر مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے۔ اور مقدمہ میں کامیابی عطا فرمائے
(چوہدری میرزا احمد خان۔ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

۶۔ مجھے ایک مقدمہ اور بعض دیگر پریشانیاں ہیں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ (محمد حسین گوالمنڈی لاہور)

۷۔ لفٹنٹ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب ربوہ کئی سال سے فالج میں مبتلا ہیں۔
ڈاکٹر نور الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ بھی بیمار ہیں اسی طرح چوہدری محمد عبداللہ صاحب جیمٹ ضلع لدھیانہ حال چک ۲۷۵ ضلع لائلپور فالج کی وجہ سے بولنے سے بالکل معذور ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر سہ مخلصین کو کامل صحت عطا فرمائے۔
(خاکسار فضل الدین احمدی لدھیانوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ)

رسالہ تشحیذ کا انعامی تحریری مقابلہ

ماہ اگست کے ماہنامہ تشحیذ میں انعامی تحریری مقابلہ کے موضوع کا اعلان نہیں ہو سکا۔
سو احمدی بچوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس ماہ کے انعامی تحریری مقابلہ کا موضوع یہ ہوگا۔ کہ
"احمدیت کی چار اہم خصوصیات"
بچے اس ماہ کے آخر تک اس موضوع پر مضامین لکھکر ایڈیٹر تشحیذ کے نام ارسال کریں۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو پہلے لڑکے کی ولادت کے بعد ۱۷ اگست ۱۹۶۲ء کو بچی عطا فرمائی ہے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نومولودہ کا نام ازراہ شفقت مبارکہ تجویز فرمایا ہے
احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین
(محمد عبداللہ خان راجوری کارکن خلافت لائبریری ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں کے کوائف

از مکرم محمد عثمان صاحب صدیقی ایم اے لیکچرار گھٹیالیاں کالج

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں کا باقاعدہ اجراء یکم ستمبر ۱۹۶۱ء کو ہوا تھا اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ایک سال کے عرصہ میں کالج ہذا نے ہر لحاظ سے اچھی خاصی کامیابی حاصل کی ہے گھٹیالیاں جیسے دور افتادہ دیہاتی مقام پر کالج کو کامیابی اور نیک نامی سے چلنا یقیناً جماعت احمدیہ کے بلند عزائم کی دلیل ہے کالج کی تنظیم ایک کمیٹی کے سپرد ہے جس کے ممبر ضلع سیالکوٹ سے تعلق رکھنے والے چند با اثر افراد ہیں کمیٹی کے مینیجر جناب بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سیالکوٹ ہیں کالج کی ابتداء اگرچہ نامساعد حالات میں ہوئی تاہم فسٹ ایئر کا داخلہ خوشکن ہوا اور کالج کی ترقی کے آثار رونما ہونے لگے کالج کی پہلی انسپکشن ۱۷ ستمبر ۱۹۶۱ء کو ہوئی انسپکشن ٹیم نے بعض ضروری شرائط عاید کیں اور کالج کی باقاعدہ منظوری کو ان شرائط کی تکمیل سے وابستہ کر دیا ان شرائط میں سے اکثر کو بہت حد تک پورا کیا گیا اسی دوران میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کالج کی باقاعدہ طور پر منظوری آگئی اس منظوری کے حصول میں مکرم پرنسپل صاحب کی شبانہ روز تگ ودو اور ذاتی کوششوں کا بہت حد تک حصہ ہے، اسی طرح صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے مفید مشوروں اور ہدایات نے کالج کو ترقی کے راستہ پر ڈالنے میں ہماری حد درجہ رہنمائی فرمائی۔

علم و تہذیب سے اس بیگانہ علاقہ میں ہمارا بالکل نیا نیا کالج ایک مشعل کا کام دے رہا ہے اور اس جماعتی درسگاہ کو ارد گرد کے تمام علاقہ میں نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اس وقت بفضلہ تعالیٰ کالج کا سٹاف مخلص اساتذہ پر مشتمل ہے اور کالج کے طلبہ میں عام طور پر فرمانبرداری، سادہ زندگی اور محنت و خلوص کے جذبات پائے جاتے ہیں طلبہ کی یونین باقاعدہ بنی ہوئی ہے طلبہ میں تقریری مہارت پیدا کرنے کی غرض سے کالج کے ہال میں شروع سے ہی پندرہ روزہ میٹنگز کا باقاعدہ انتظام ہے اردو انگریزی وغیرہ میں طلبہ سے تقاریر کرائی جاتی رہی ہیں مختلف کھیلوں کا بھی انتظام ہے طلبہ اپنے ذوق کے مطابق مختلف کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں نئی قائم شدہ لائبریری بھی ہے جس میں مختلف جدید علوم اور مضامین پر مجلد کتب مہیا کی گئی ہیں کالج کے طلبہ اور پروفیسر صاحبان ان کتب سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

گھٹیالیاں اور ارد گرد دور دور تک کا علاقہ اگرچہ دیہاتی ماحول کا ہے تاہم یہاں کے لوگوں میں تعلیم کا بہت شوق ہے کچے رستوں اور ناپختہ سڑکوں کے باوجود کالج کے اکثر لڑکے روزانہ دور دور سے آتے ہیں اور بعض تو چھ چھ بلکہ سات سات میل سے پیدل یا سائیکلوں پر آتے اور واپس جاتے ہیں

اس دفعہ فرسٹ ایئر کا نتیجہ بھی خوشکن رہا ہے یعنی ۴۸ فیصدی سے بھی اوپر ہے یہ کالج کا پہلا نتیجہ ہے اور ہماری کوشش یہی ہوگی کہ آئندہ انشاء اللہ اس سے بھی بہتر نتائج ظاہر ہوں فی الحال کالج کا علیحدہ کوئی ہوسٹل نہیں معدودے چند طلبا کالج کے ایک کمرہ میں ہی ٹھہرے ہوئے ہیں ہوسٹل کی اہمیت محتاج بیان نہیں۔ امید ہے اور کوشش کی جا رہی ہے کہ چند ماہ تک باقاعدہ ہوسٹل کی عمارت بن جائے

ان مختصر کوائف کے بیان کرنے کے بعد بزرگان جماعت سے استدعا ہے کہ وہ اس جماعتی تعلیمی ادارہ کی بہبودی اور ترقی کے لئے دعا فرماویں کہ جہاں یہ کالج علم و ادب کے فروغ کا مرکز ہو وہاں اسلام اور احمدیت کی شان و شوکت کے اظہار کا بھی ذریعہ ثابت ہو۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے والد عبدالرشید صاحب شرما مالک پاکستان انجینئرنگ کمپنی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شکارپور کافی عرصہ سے بعارضہ انگزیما بیمار ہیں بیماری کے شدت اختیار کر جانے کی وجہ سے اب وہ چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں بزرگان سلسلہ ان کی شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار مبارک احمد شرما بورڈنگ ہاؤس ربوہ)

۲۔ میرے والد چوہدری علم الدین صاحب کے بازو پر ایک پھوڑا نمودار ہونے سے سخت تکلیف ہے بزرگان جماعت ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ناصر احمد بی اے بی ایڈ دارالرحمت شرقی ربوہ)

۳۔ میرا بھائی میاں فضل حق سخت بیمار ہوگیا ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالحق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ صدر گوگیرہ ضلع منٹگمری)

۴۔ میرے بہنوئی شیخ بشارت احمد صاحب ٹریننگ کے لئے امریکہ گئے ہیں بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (راجہ فاضل احمد معتمد خدام الاحمدیہ سرگودھا)

۵۔ خاکسار پیٹ میں درد کی وجہ سے بیمار ہے احباب کرام دعا کریں اللہ تعالےٰ صحت عطا کرے۔

(خاکسار مبارک احمد ولد خوشی محمد مرحوم ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

۶۔ میں عرصہ چھ سال سے زیادتی پیشاب اور قبض کی وجہ سے بیمار ہوں اسی طرح میری بیوی بھی بیمار ہے احباب ہم دونوں کی صحت کے لئے دعا کریں۔ (خاکسار محمد افضل مکان ۷/۵۸ نیا دھرمپورہ لاہور)

۷۔ میری امی جان دو تین سال سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار سلیم اللہ کراچی)

بیش قیمت مضامین کا دلکش مرقع

ماہنامہ "انصار اللہ" کا اگست ۱۹۶۲ء کا شمارہ اشاعت کی مقررہ تاریخ یعنی ۱۵ اگست کو جملہ خریدار صاحبان کی خدمت میں بذریعہ ڈاک روانہ کر دیا گیا ہے ہر چند کہ پرچہ بہت احتیاط کے ساتھ پوسٹ کیا گیا ہے تاہم اگر کسی دوست کو پرچہ نہ ملا ہو تو فوری طور پر دفتر کو اطلاع دیں انشاء اللہ پرچہ دوبارہ ارسال کر دیا جائے گا۔

ماہنامہ کا یہ شمارہ بھی حسب معمول بہت قیمتی مضامین پر مشتمل ہے اس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روح پرور ملفوظات (نظم و نثر) کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے نہایت اہم اور ایمان افروز رشحات قلم بھی ہدیہ قارئین کئے گئے ہیں مزید برآں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی معرکۃ الآراء تصنیف "آپ بیتی" کے غیر مطبوعہ حصہ کی چھٹی قسط بھی رسالہ کی زینت ہے، یاد رہے "آپ بیتی" کا یہ غیر مطبوعہ حصہ قسط وار "انصار اللہ" میں شائع ہو رہا ہے حضرت میر صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے تحریر فرمودہ ان انتہائی دلچسپ اور سبق آموز واقعات سے آپ صرف اور صرف ماہنامہ انصار اللہ کے ذریعہ ہی بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔

اس شمارہ میں جماعت کے متعدد دیگر اہل قلم اصحاب کے مضامین اور رشحات قلم کو بھی جگہ دی گئی ہے چنانچہ مکرم پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے نے "زندہ مذہب کا زندہ نشان" کے زیر عنوان ڈپٹی عبداللہ آتھم کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے عظیم الشان ظہور پر بہت عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی ہے۔ مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے براعظم افریقہ میں رونما ہونے والے عظیم روحانی انقلاب کو خود عیسائی اکابرین کے اعترافات کی روشنی میں بڑی خوبی سے واضح فرمایا ہے۔ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور نے "صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غیر مطبوعہ روایات" کے مستقل عنوان کے تحت حضور علیہ السلام کے صحابی محترم خوشی محمد صاحب ساکن رجوعہ ضلع گجرات کی روایات پیش کی ہیں، اور مکرم عبدالمنان صاحب نے اپنی ایک تازہ نظم میں اصلاح خلق کے آسمانی طریق پر روشنی ڈال کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی طرف بہت خوبصورتی کے ساتھ اشارہ کیا ہے اور اس طرح حضور کے ذریعہ ظاہر ہونے والے احیاء موتیٰ کے عظیم الشان معجزہ کی نشاندہی فرمائی ہے ادارتی مقالہ میں فلاح دارین کے یقینی ذرائع بیان کر کے ذاتی اعمال اور جماعتی کردار کے قرآنی معیار کو آیات قرآنی کی روشنی میں تفصیل سے واضح کیا گیا ہے بچوں کے صفحات اور اہم مرکزی اعلانات اس پر مستزاد ہیں — الغرض یہ شمارہ بھی اپنی ظاہری اور معنوی خوبیوں کے اعتبار سے ایک معیاری شمارہ ہے اور اس قابل ہے کہ احباب جماعت اس کا بغور مطالعہ کر کے اس سے تعلیمی، تربیتی اور تبلیغی رنگ میں خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں۔

ماہنامہ انصار اللہ عمدہ کاغذ اعلےٰ کتابت و طباعت اور بیش قیمت مضامین کے ساتھ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ کو شائع ہوتا ہے سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

امانت فنڈ تحریک جدید اور اسکی اہمیت

احباب جماعت کو علم ہے کہ تحریک جدید نے امانت فنڈ کھولا ہوا ہے جس کے لئے وقتاً فوقتاً تحریک کی جاتی ہے جو احباب ہمارے اس فنڈ میں اپنا روپیہ جمع کرواتے ہیں انہیں منجملہ دوسرے فوائد کے ایک ثواب کا ذریعہ بھی حاصل ہے جو کسی اور جگہ جمع کروانے میں نہیں ہوتا اس طرح تحریک جدید فنڈ میں روپیہ جمع کرانے میں ہم خرما و ہم ثواب کے مصداق بنتے ہیں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے فرمایا ہے۔

"میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں "امانت فنڈ" کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندوں کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوتے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈال دینے والے ہیں ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہے اسے چاہیئے کہ یہاں امانت فنڈ تحریک جدید میں جمع کرائے۔"

حضور اقدس کے ان ارشادات سے اس فنڈ کی اہمیت واضح ہے اس پر مزید تشریح کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی احباب جماعت یہاں رقم جمع کروا کر دوہرا فائدہ اٹھائیں دینی بھی اور دنیاوی بھی۔

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

۸۔ میں بیمار ہوں۔ جملہ احباب جماعت سے صحت کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں

(محمد شفیع کوئٹہ)

اخبار الفضل آپ کا قومی آرگن ہے اس کی اشاعت کو بڑھانا آپ کا فرض ہے

نتیجہ امتحان ناصرات الاحمدیہ

قسط ۲

بڑا گروپ ہشتم بی

امتہ المنان	۵۰	افتخار عبدالمجید	۵۹
امتہ الحئی	۵۴	امتہ النصیر	۶۶
نعیمہ طاہرہ	۷۲	ناصرہ صدیقہ	۵۵
نسیم فرحت	۴۴	امتہ العزیز	۴۷
بشریٰ طاہرہ	۶۲	ناصرہ بشیر	۶۰
طاہرہ خانم	۳۳	امتہ الحمید	۵۲
شاہدہ احمد	۳۵	۲۶۷۰	۳۳
بشریٰ تنویر	۴۰	ذکیہ کوثر	۴۲
طاہرہ نسیم	۴۷	شمیم اختر	۳۵
بشریٰ بیگم	۶۴	امتہ السلام	۴۷
شگفتہ	۶۱	بشریٰ خلیل	۴۵
امتہ القدیر	۵۴	بشریٰ طیبہ	۵۰
طاہرہ	۴۳	امتہ الرؤف	۵۲
امینہ بیگم	۶۱	امتہ اللہ قمر	۷۵
ممتاز بیگم	۳۶	نسیم اختر	۵۰
بصیرت جہاں	۵۷	قمر النساء	۶۱
نسیم اختر	۴۵	شمیم عابدہ	۳۸
عصمت بلقیس	۴۵		

ہشتم ڈی

آصفہ صدیقہ	۸۱	رضیہ سلطانہ	۵۵
نورجہاں	۷۹	ماجدہ بیگم	۵۸
امتہ الجمیل	۶۱	صدیقہ شمس	۶۷
امتیاز اختر	۴۱	انیس اختر	۵۲
خالدہ شاہین	۳۳	مقصودہ	۷۵
صادقہ رضوانہ	۶۴	راشدہ حمیدہ	۷۴
قدسیہ	۸۵	آمنہ سعیدہ	۵۱
امتہ القیوم	۷۳	امتہ الحفیظ خالدہ	۷۴
بشریٰ پروین	۵۷	عفت جہاں	۳۳
بشریٰ سیف الرحمٰن	۶۵	امتہ الشکور	۴۸
نعیمہ جان	۷۲	جمیلہ فرحت	۳۵
امتہ الکریم فرحت	۳۶	امتہ المنان قمر	۶۷
بشریٰ ناز	۵۱	امتہ الحمید	۶۰
امتہ الکریم	۷۱	نگہت	۶۶
بشریٰ رشید	۷۷	صداقت ملک	۳۹
بشریٰ تنویر	۷۰	نادرہ	۶۰
منصورہ	۷۴	قمر النساء	۶۱
نصیرہ جہاں	۵۷	نسیم اختر	۵۰

ہشتم (سپیشل)

انیسہ	۵۶	مبشرہ	۴۳
منصورہ خانم	۴۸	نسیم اختر	۴۹
امتہ الرحیم مسرت	۵۲	خدیجہ بشریٰ	۶۰
عذرا پروین	۳۸	سیدہ امتہ الرؤف	۴۰
طاہرہ پروین	۴۵	ممتاز اختر	۳۹
امتہ الحمید	۳۴	غلام فاطمہ	۵۳

ہفتم اے

رقیہ بی بی	۴۷	امتہ الحفیظ	۳۳
امتہ الثانی شائستہ	۳۳	عابدہ پروین	۲۳
ریاض اختر	۴۵	امتہ الکریم نصرت	۴۷
بشریٰ	۳۳	امتہ الرفیق	۳۳
امتہ الرشید	۴۰	عابدہ مصطفیٰ	۴۵
امتہ الباسط	۵۸	درشہوار	۳۴
امتہ الشکور	۴۳	۲۹۳۷	۳۳
شاہدہ تنویر	۵۲	امتہ الباسط	۳۴
نرگس پروین	۳۳	آنسہ نسیم	۴۴
امتیاز ریحانہ	۴۲		

ہفتم بی

رعنا اکبر	۵۰	بشریٰ پروین	۴۳
سیدہ سبزہ سرور	۴۷	ذکیہ بیگم	۵۸
ناصرہ شاہین	۶۱	انیسہ خانم	۴۵
بشریٰ بیگم	۴۰	نسیم اختر	۴۷
امتہ الحکیم لطیفہ	۵۴	امتہ الباری	۶۳
اقبال پروین	۵۳	بشریٰ پروین	۴۳
ذکیہ پروین	۵۸	ناصرہ شاہین بشیر احمد	۶۱
انیسہ خانم	۴۵	مجیدہ قدسیہ	۳۴
مبارکہ عبدالرحیم	۶۷	متین خالدہ	۴۲
ناصرہ اللہ رکھا	۴۴	طاہرہ پروین	۳۳
شمیم اختر	۳۳	بشریٰ پروین	۵۱
صفیہ بی بی	۴۰	صفیہ فضل الٰہی	۴۸
بشریٰ	۲۳	امتہ القیوم	۲۳
مبارکہ خان	۵۱	شگفتہ	۳۵
مبارکہ خانم	۴۱	بصیرت اسلام	۵۷
طیبہ متین ثاقب	۳۶	اختر ناہید	۴۳
نسرین	۵۰	امتیاز بیگم	۶۳
نصیرہ بیگم اے	۶۷	امتہ المتین اے	۳۴
امتہ الحلیم خالدہ اے	۳۳	امتہ المتین مسرت اے	۵۲
صادقہ رحیم اے	۴۱	امتہ القیوم اے	۵۰
مبشرہ اے	۳۴	منصورہ اے	۳۶
جمیل جہاں بی بی	۳۲	بشرامت بی	۳۳
نعیم بشریٰ بی	۳۷	امتہ الحمید بی	۳۹
خالدہ بیگم بی	۵۲	بشریٰ عبدالرزاق بی	۳۴
وسیم انور بی	۴۲	نسیم محمد اصغر ،،	۴۳
نصیرہ صادقہ بی	۴۱	نصرت جہاں ،،	۵۷
مریم صدیقہ ،،	۵۰	مریم بی بی سی	۴۳
شاہدہ پروین سی	۴۰	ارشاد ،،	۵۰
زاہدہ پروین ،،	۴۰	امتہ العزیز ،،	۳۸
صدیقہ علیمہ ،،	۴۶	ناصرہ صفدر جنگ ،،	۳۶
خزینہ فردوس ،،	۴۸	طاہرہ پروین	۳۳
قدسیہ	۵۹	ممتاز شمیم بی	۴۵

پروین بانو وزیر آباد ۷۸

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

مریم صدیقہ	۳۴	نیر لطیف	۶۰
الفت ریحانہ	۶۶	امتہ الصبوح	۳۳
صبیحہ حسن	۵۹	نیر سلطانہ	۵۱
وسیمہ ریحانہ	۵۰		

کراچی

حلیمہ رشید	۴۰	انجم شیخ	۲۳
عصمت نسرین	۸۰	فہمیدہ پروین	۴۷
نجمہ پروین	۷۸	پروین	۴۹
مبارکہ طیبہ	۷۴	امتہ المومن ملک	۵۴
محمد جہاں بشریٰ	۸۲	نصرت رضوی	۵۷
بلقیس	۳۵	زاہدہ بیگم	۳۳
نصرت محمود	۵۳	قیصر تسنیم	۴۵
امتہ الرشید حق	۶۳	منور جہاں	۸۰
نسیمہ فیاض	۵۲	نجمی آفتاب	۷۰
نجمہ شہناز	۵۸	بشریٰ فیاض	۶۰
شوکت پروین	۳۴	نسرین طاہرہ	۶۸
نصرت جہاں	۸۲	رضیہ میر	۷۴
شاہجہان	۷۴	نصرت شاہین	۶۷
فہمیدہ اختر	۶۰	ثریا پروین	۸۰

راولپنڈی

کوثر شاہین	۵۱	ریحانہ پروین	۵۳
نسیم صدیقہ	۶۰	شمیم اختر	۵۰
راشدہ نسرین	۷۸	صوفیہ نگہت	۳۴
ناصرہ بیگم	۲۲	ناصرہ	۳۴
امتہ الجمیل بشریٰ	۲۳	صفیہ فردوس	۷۲
نصرت	۴۳	خالدہ یاسمین	۵۵
فریدہ منظور	۴۵	شکیلہ ناہید	۴۷
ممتاز	۴۷	امتہ الباسط	۸۰
امتہ الرشید	۲۹	صادقہ جبیں	۵۷
امتہ الرشید قمر	۶۸	نصیرہ روحی کھچی	۴۴
سعیدہ بیگم	۶۲	امتہ المنیر	۳۳
سلمیٰ	۴۱	امتہ الوحید	۳۹
رضیہ بیگم	۱۶	ثریا خانم	۴۵
اعجاز اختر	۵۶	یاسمین آمنہ	۵۸

لاہور

بشریٰ	۳۴	ناہید خان	۶۲
امتہ الباسط	۵۸	شمیم	۲۷
خورشید مجید	۴۶	شاہدہ	۵۶
پروین اختر	۶۴	نسیم فردوس چغتائی	۵۳
شمیم اختر	۵۸	پروین مجید	۶۱
مریم	۲۳	امتہ الجمیل	۵۰
ناہید رشید	۵۷		

سرگودھا

عظمت پراچہ	۶۲	نسرین پراچہ	۶۳
بشریٰ پروین قریشی	۶۶	ملیحہ مسلم	۸۰
بشریٰ پروین	۷۲	کرامت	۵۹
سلمیٰ قریشی	۶۷		

لائل پور

نعیمہ تبسم	۷۵	شاہدہ	۷۸
رضیہ چودھری	۵۳	صادقہ فرحت	۵۸
عاصمہ پروین	۵۲	امتہ المتین	۶۹
بلقیس اختر	۶۲	امتہ العزیز	۷۱
ضل مریم	۶۱	امتہ الحفیظ	۵۸
رفعت رحمان	۷۱	شگفتہ خاور	۶۵
منور سلطانہ	۵۹		

جڑانوالہ

نسرین اختر ۶۳

ملتان

امتہ الحفیظ	۴۴	تسنیم شاہدہ	۷۸

محمد آباد

صفیہ	۳۳	فہمیدہ خالدہ	۵۵

وزیر آباد

پروین بانو ۷۸

محمودہ آباد فارم

سعیدہ بیگم	۴۳	محمودہ بیگم	۴۰
ناصرہ بیگم	۳۷	مجیدہ بیگم	۵۰

گوجرانوالہ

رضیہ سلطانہ	۸۲	فہمیدہ بیگم	۶۴
نصیرہ صادقہ	۸۶		

جھنگ صدر

امتہ الکریم	۶۵	صادقہ	۴۴
سیدہ امتہ الہادی	۶۷	ناصرہ پروین	۸۰
سیدہ ثریا جبیں	۶۷	طاہرہ عزیز	۴۹
نسرین ساجدہ	۷۰		

اوکاڑہ

نسیم فردوس	۳۶	امتہ الباسط قریشی	۷۸
نسیم اختر	۵۷	ریحانہ فردوس	۵۲
خالدہ بانو	۵۸	صدیقہ بیگم	۴۶
صفیہ پروین	۲۶	امتہ الکریم	۶۴
منور سلطانہ	۳۴	خالدہ بیگم	۵۳
ذکیہ	۳۸	منور سلطانہ احمد دین	۶۸
یاسمین اختر	۵۳	منور سلطانہ عبدالرحیم	۶۰
بشارت بیگم	۶۰		

منٹگمری

امتہ الحفیظ بشریٰ	۳۴	قدسیہ نسرین	۶۱
مسرت جہاں	۸۷	راشدہ خانم	۷۰
امتہ الحکیم ملک احمد	۸۰	نصرت جہاں	۵۰
نعیمہ نسرین	۵۴		

چھوٹا گروپ

ربوہ ششم اے

امتہ المتین اقبال	۳۳	مبارکہ بیگم	۳۵
شفیقہ بیگم	۱۹	طاہرہ بشریٰ	۳۴
مسرت بیگم	۱۸	شاہدہ تسنیم	۱۸
مریم صدیقہ بیگم	۲۲	قدسیہ آصفہ	۲۹
شہناز رشیدہ	۲۴	توقیر فاطمہ	۲۵
مبارکہ سردار	۲۶	بشریٰ تسنیم	۳۵
امتہ الکریم	۱۷	مبارکہ فردوس	۲۸
فوزیہ سلیم	۲۳	امتہ السلام فردوس	۱۷
نصرت پروین	۱۸	ثریا بیگم	۲۶
امتہ السعید	۲۵	امتہ المتین	۲۴

(باقی)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے اس سلسلہ میں جن مخلصین نے پانچ یا پانچ روپیہ سے زائد چندہ دے کر حصہ لیا ہے۔ ان کی فہرست درج ذیل ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۴۷۱۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب لائلپوری کارکن وکالت مال تحریک جدید ربوہ ۵ — ۰۰
۴۷۲۔ احباب جماعت احمدیہ بھون ضلع جہلم بذریعہ مکرم محمد اسماعیل صاحب ۵ — ۰۰
۴۷۳۔ 〃 〃 〃 مونگ ضلع گجرات بذریعہ مکرم محمد سعید صاحب ۷ — ۰۰
۴۷۴۔ 〃 〃 〃 ڈھاں سنگھ ضلع شیخوپورہ بذریعہ مکرم رحیم بخش صاحب ۸ — ۱۲
۴۷۵۔ 〃 〃 〃 ظفر آباد لاڑکانہ ضلع حیدرآباد سندھ بذریعہ مکرم مقبول احمد صاحب ۱۰ — ۰۰
۴۷۶۔ مکرم عنایت اللہ صاحب چک $\frac{103}{4-R}$ ضلع بہاولنگر ۱۰ — ۰۰
۴۷۷۔ مکرم ملک عبد الغنی صاحب جلد ساز راولپنڈی ۵ — ۰۰
۴۷۸۔ احباب جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات بذریعہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ۶ — ۵۰
۴۷۹۔ 〃 〃 〃 محمد آباد اسٹیٹ سندھ بذریعہ مکرم محمد اکبر خان صاحب ۲۱ — ۰۰
۴۸۰۔ مکرم اللہ بخش صاحب خان پور ریاست بہاولپور ۵ — ۰۰
۴۸۱۔ احباب جماعت احمدیہ شیر دکے ضلع شیخوپورہ بذریعہ مکرم ملک عبد المجید صاحب ۲۰ — ۴۴
۴۸۲۔ 〃 〃 ظفروال ضلع سیالکوٹ بذریعہ مکرم محمد عبد اللہ صاحب باجوہ ۶ — ۰۰
۴۸۳۔ مکرم جناب سراج الحق صاحب میرک ضلع منٹگمری ۵ — ۰۰
۴۸۴۔ محترمہ آصفہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری نثار احمد صاحب سرگودھا ۱۰ — ۰۰
۴۸۵۔ مکرم جاوید احمد صاحب ابن مکرم حسن محمد خان صاحب عارف ربوہ ۵ — ۰۰
۴۸۶۔ محترمہ رابعہ بیگم صاحبہ ربوہ ۵ — ۰۰
۴۸۷۔ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رفیع خان صاحب چک ۳۳ ضلع سرگودھا ۵ — ۰۰
۴۸۸۔ مکرم رشید احمد صاحب جمعدار دتا جنوبی وزیرستان ۵ — ۰۰
۴۸۹۔ احباب جماعت احمدیہ قیام پور ضلع گوجرانوالہ بذریعہ مکرم غلام نبی صاحب ۵ — ۰۰
۴۹۰۔ 〃 〃 〃 جھنگ بذریعہ مکرم میاں محمد بشیر احمد صاحب ۲۶ — ۳۴

(وکالت المال اول تحریک جدید ربوہ)

اطلاع برائے خریداران الفضل

۱۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دفتر ہذا سے خط وکتابت کرتے وقت یا خزانہ میں قیمت اخبار جمع کرواتے وقت یا منی آرڈر بھجواتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

۲۔ نئے خریدار" یا اخبار خطبہ نمبر یا روزانہ" کے الفاظ ضرور تحریر فرما دیا کریں۔

۳۔ جس پتہ پر اخبار جاری کروانا ہو وہ صاف اور ستھرا تحریر کریں، اور انگریزی پتہ کی صورت میں کیپٹل حروف لکھے جائیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

۴۔ وی پی قیمت اخبار ختم ہونے سے دس روز قبل کیا جاتا ہے اور واپس آجانے پر پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(منیجر روزنامہ الفضل)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

دعائے مغفرت

مکرم قاضی شریف احمد صاحب پوسٹل کلرک و سیکرٹری مال حلقہ ملتان چھاؤنی کے نسبتی برادر فضل احمد محمود صاحب اچانک حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے لاہور میں فوت ہو گئے ہیں۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرماویں۔

خاکسار ماسٹر مولاداد سیکرٹری مال
محلہ دار الیمن ربوہ

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
اسی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر۔ مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ داخلہ گورنمنٹ صادق کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بہاولپور { یک سالہ کورس ہوسٹل موجود

مراعات فیس و وظائف برائے مستحقین ڈے اینڈ نائٹ کلاسز۔ مضامین (۱) شارٹ ہینڈ (انگلش/اردو) یا بک کیپنگ و اکاؤنٹنسی (۲) ٹائپ رائٹنگ (انگلش/اردو)
(۳) ریلی منٹس آف کامرس اینڈ آفس روٹین (۴) زبانیں (انگلش و اردو)
شرائط۔ میٹرک۔ درخواستیں بنام سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ صادق کمرشل انسٹی ٹیوٹ بہاولپور
(پ۔ ٹ ۲۰/۶۲)

۲۔ داخلہ گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ خیرپور میرس :- سہ سالہ لائی سینشی ایٹ کورس

(۱) الیکٹریکل ٹکنالوجی (ایل۔ ای۔ ای)
(۲) مکینیکل 〃 (ایل۔ ایم۔ ای)

داخلہ بنا بر قابلیت (ایپٹی ٹیوڈ ٹسٹ۔ کل سیٹیں ۲۰۔ ہر ایک ٹکنالوجی کے لئے۔ ۴ یک سالہ عملی ٹریننگ کے بعد ڈپلومہ

شرائط :- میٹرک سائنس دریاضی یا مضامین ٹیکنیکل ہائی سکول۔ عمر ۹/۶۲ کو ۱۵ تا ۲۵ مجوزہ فارم میں درخواستیں ۲۵/۶۲ تک بنام پرنسپل۔ ہر ایک ٹکنالوجی کے لئے علیحدہ درخواست پراسپکٹس و فارم درخواست بڑے سائز کا واپسی لفافہ ۶۲ پیسے کی ٹکٹ والا بھیجکر دفتر انسٹی ٹیوٹ سے (پ۔ ٹ ۲۰/۶۲)

۳۔ پاکستان فاؤنڈیشن سکالر شپس { تھرڈ ایر ۶۳-۱۹۶۲۔ نفر ڈلاک ۷۵ سی۔ ٹیکنیکل ایجوکیشن اندرون ملک

درخواستیں مجوزہ فارم میں ۹/۶۲ تک بنام سیکرٹری دی پاکستان فاؤنڈیشن۔ ذم زم چیمبرس ڈنر لی۔ کراچی ۲۔ فارم وتفصیلات کے لئے ٹکٹ والا واپسی لفافہ بھیجیں (پ۔ ٹ ۲۰/۶۲)

۴۔ بھرتی ڈائرکٹ انٹری آرٹیفائیسرس پاکستان نیوی { اسامیاں:- ۱۔ انجن روم آرٹیفائیسرس

(۲) شپ رائٹ آرٹیفائیسرس (۳) الیکٹریکل آرٹیفائیسرس
(۴) آرڈیننس 〃 شرائط :- انٹرمیڈیٹ سائنس یا میٹرک معہ انجینئرنگ ڈپلومہ۔ عمر ۱/۶۲ کو ۱۷ تا ۳۵ عرصہ ٹریننگ یک سال۔ تیرہ سالہ ملازمت۔ راشن سرکاری۔ مکان مفت یا کرایہ۔ الاؤنسز حسب قواعد۔ تنخواہ بصورت ریٹنگ ۹۰/۱۳۶ سے بصورت چیف آرٹیفائیسر تک ۲۹۶-۱۰-۲۵۸

درخواستیں :- (خود نوشتہ) معہ مصدقہ نقول اسناد بنام ڈپٹی چیف آف نیول سٹاف (ٹیکنیکل سروسز) نیول ہیڈ کوارٹرس۔ فاور لائنز کراچی ۹/۶۲ تک (پ۔ ٹ ۱۷/۶۲)

۵۔ پشاور یونیورسٹی داخلہ ایم اے ۔ ایم ایس سی۔ ایل ایل بی { مضامین: انگلش ایکونامکس ہسٹری

جیوگرافی۔ اردو۔ پرشن۔ پشتو۔ عربی۔ اسلامیات۔ ریاضی۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ بوٹنی
درخواستیں بشمول پروویژنل ڈگری سرٹیفکیٹ مجوزہ فارم میں جو دفتر متعلقہ ڈیپارٹمنٹ سے ملتی ہے۔ بنام چیرمین۔ متعلقہ ڈیپارٹمنٹ ۲۵/۶۲ تک داخلہ ۲۹/۶۲ تا ۷/۹/۶۲ آغاز کار ۸/۹/۶۲
(پ۔ ٹ ۱۴/۶۲)

۶۔ فیلڈ اسسٹنٹس { تنخواہ ۶۰-۲-۸۰۔ الاؤنس علاوہ

شرائط: میٹرک سائنس۔ مقدم پاس کو ترجیح
درخواستیں معرفت دفتر روزگار ۳۱/۶۲ تک بشمول مصدقہ نقول اسناد بنام ڈائرکٹر پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ ڈاک خانہ پشاور یونیورسٹی۔ پشاور۔ (پ۔ ٹ ۱۴/۶۲)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے ہمزلف سردار محمد صاحب چک ۵۵ ج ب ضلع لائلپور کا لڑکا عزیز منور احمد کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب سے عزیز کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے
عبد الغنی کارکن دفتر الفضل ربوہ

۲۔ خاکسار کا ماموں عزیز اللہ دکھا بیگ صاحب عرصہ دراز سے بیمار اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ [illegible]

درخواست دعا

محترم عبد المجید صاحب فلائٹ سارجنٹ پی۔ اے۔ ایف سرگودھا۔ کافی عرصہ سے دائیں ٹانگ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ تکلیف بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

(چوہدری) عبد الغنی بی۔ اے
B/۷۰۳ پیپلز کالونی لائلپور

پاکستان اور کمیونسٹ چین میں سرحدی مذاکرات کے خلاف بھارت کا احتجاج مسترد کر دیا گیا

"پاکستان اور اقوام متحدہ نے کشمیر کو کبھی بھارت کا حصہ تسلیم نہیں کیا" —— پاکستان کا جوابی مراسلہ

کراچی ۲۴ اگست پاکستان نے مجوزہ پاک چین سرحدی مذاکرات کے خلاف بھارت کے احتجاج کو مسترد کر دیا ہے۔ پاکستان نے بھارت کا یہ دعویٰ بھی مسترد کر دیا ہے کہ جموں و کشمیر کا سارا علاقہ بھارت کا جزو لاینفک ہے۔ پاکستان نے کہا ہے کہ پاک۔ چین سرحدی سمجھوتہ ایشیا میں امن کے قیام میں مدد دے گا۔ بھارت کا اس بارے میں احتجاج بالکل ناجائز ہے۔ پاکستان اور کمیونسٹ چین میں سمجھوتہ عبوری نوعیت کا ہے اور اس سے کشمیر کے بارے میں تنازعہ کے منصفانہ اور پرامن حل کے امکانات کو نقصان نہیں پہنچے گا۔

گذشتہ تین مئی کو پاکستان اور چین میں سنکیانگ اور آزاد کشمیر کے درمیان سرحد کی نشان بندی کے بارے میں جو سمجھوتہ ہوا تھا۔ اس کے خلاف بھارت کا احتجاجی مراسلہ اور حکومت پاکستان کا جواب کل شائع کر دیا گیا۔ بھارت کے احتجاجی مراسلہ کا جواب ۱۱ اگست کو بھیجا گیا تھا۔ پاکستان نے بھارت کا یہ دعوےٰ بھی مسترد کر دیا ہے کہ جموں و کشمیر کا پورا علاقہ بھارت کا جزو لاینفک ہے۔ بھارتی مراسلہ میں کہا گیا تھا کہ پاکستان اور بھارت میں سرحدوں کی نشان بندی کے بارے میں جو سمجھوتہ ہوا ہے۔ بھارت اسے کبھی تسلیم نہیں کرے گا۔ بھارت نے اپنے احتجاجی مراسلہ میں پاکستان کو انتباہ کیا کہ پاکستان کے اس اقدام کے نتائج نہایت سنگین ثابت ہوں گے۔ پاکستان نے اپنے جوابی مراسلہ میں کہا ہے کہ پاکستان اور اقوام متحدہ نے کشمیر پر بھارت کا دعوےٰ کبھی تسلیم نہیں کیا۔ اور یہ فیصلہ ہوا تھا کہ کشمیری عوام استصواب کے ذریعہ خود اپنے مستقبل کا فیصلہ کریں گے پاکستانی مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ بھارت کا احتجاج بالکل ناجائز ہے۔ اس لئے اسے مسترد کیا جا رہا ہے۔ پاکستان اور چین میں سرحدوں کی نشان بندی کے بارے میں سمجھوتہ عارضی نوعیت کا ہے اور اس سے کشمیر کے بارے میں پاکستان اور بھارت میں پندرہ سالہ پرانے متنازعہ کے بارے میں منصفانہ اور پرامن تصفیہ پر کوئی خراب اثر نہیں پڑے گا چین سے اس قسم کے معاہدہ سے ایشیا میں قیام امن کو تقویت ملے گی۔ لہٰذا بھارت نے اپنے مراسلہ میں سنگین نتائج کا جو ذکر کیا ہے۔ اس سے بظاہر یہی مقصد نظر آتا ہے کہ پاکستان کو دھمکی دی جائے یا ڈرایا دھمکایا جائے اور پاکستان کو اس کی اس پالیسی پر چلنے سے روکا جائے۔ جس کا مقصد اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق پرامن مذاکرات کے ذریعہ مختلف ملکوں میں باہمی تنازعات کے اسباب ختم کرنا ہے۔

پاکستان اور چین میں ابتدائی سرحدی مذاکرات عنقریب پیکنگ میں شروع ہوں گے جبکہ پاکستان کے نئے سفیر میجر جنرل رضا اپنا عہدہ سنبھالیں گے۔

"مشترکہ یورپی منڈی میں برطانیہ کی شرکت سے پاکستانی برآمدات کم ہو جائیں گی"

"مذاکرات کا موجودہ رجحان مایوس کن ہے"۔ وزیر تجارت کا تاجروں کے کنونشن سے خطاب

کراچی ۲۴ اگست وزیر تجارت مسٹر وحید الزمان نے کل کہا کہ اگر یورپی مشترکہ منڈی میں برطانیہ کی شرکت کی صورت میں پاکستان کی برآمدات کا تحفظ نہ کیا گیا تو اس سے نہ صرف پاکستان کی برآمدات کم ہو جائیں گی بلکہ عوام کا معیار بلند کرنے کی جو کوششیں کی جا رہی ہیں انہیں بھی نقصان پہنچے گا۔ آپ نے برطانیہ اور مشترکہ منڈی میں مذاکرات کے موجودہ رجحان پر پاکستان کی گہری مایوسی اور عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ مسٹر وحید الزمان مشترکہ منڈی کے بارے میں کل پاکستان تجار کنونشن سے خطاب کر رہے تھے۔

وزیر تجارت مسٹر وحید الزمان نے کہا کہ اگر پاکستانی معیشت پر خراب اثرات سے تحفظ کے سلسلہ میں اقدامات نہ کئے گئے تو یورپی مشترکہ منڈی میں برطانیہ کی شرکت کے نتیجہ میں ہماری برآمدات کم ہو جائیں گی اور ہم اپنے عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کی جو کوششیں کر رہے ہیں انہیں نقصان پہنچے گا آپ نے کہا برطانیہ نے شروع میں پاکستان کو یقین دلایا تھا کہ وہ پاکستان کے مفادات کا ہر امکانی تحفظ کرے گا لیکن مذاکرات کا موجودہ رجحان کسی خوشگوار مستقبل کا پتہ نہیں دیتا۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ برطانیہ اپنا وہ وعدہ پورا کرے گا جو اس نے پاکستان بھارت اور لنکا سے کیا تھا۔

مسٹر وحید الزمان نے مشترکہ یورپی منڈی کے رکن ممالک کے اس مطالبہ پر تشویش ظاہر کی کہ پاکستان برطانوی مال سے جو ترجیحی سلوک کر رہا ہے وہ ختم کر دیا جائے سمجھوتے میں یہ کہا گیا ہے کہ مشترکہ یورپی منڈی کا مشترکہ محصول پاکستان میں تیار ہونے والی چند اشیاء کے سوا باقی تمام اشیاء پر بتدریج لگے گا۔

آپ نے کہا مشترکہ منڈی میں برطانوی شرکت کی صورت میں پاکستان کے مفادات کے تحفظ کے لئے یہ ضروری ہے کہ پاکستان اور برطانیہ میں موجودہ تجارتی انتظامات کو جوں کا توں رکھا جائے۔ دوسری متبادل بات یہ ہو سکتی ہے کہ پاکستانی مال سے ترجیحی سلوک ختم کئے جانے کی صورت میں پاکستان کو [illegible] رعایات دی جائیں۔

ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہو گیا

—محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے—

ربوہ ۲۴ اگست۔ مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۲ اگست کی شام کو ٹیبل ٹینس کا جو ٹورنامنٹ شروع ہوا تھا وہ کل مورخہ ۲۳ اگست کی شام کو فائنل مقابلوں اور انعامات کی تقسیم کے بعد اختتام پذیر ہو گیا۔ انعامات محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے تقسیم فرمائے۔

اس ٹورنامنٹ میں کل پچیس میچ کھیلے گئے۔ ان میں سنگل کے ۱۵ ڈبل کے پانچ اور لکی ڈبل کے پانچ میچ شامل تھے۔ سنگل فائنل میچ حمید احمد خاں اور اسلم خاں کے درمیان ہوا جو حمید احمد خاں نے جیتا۔ ڈبل کے فائنل میچ میں حمید احمد خاں اور اسلم خاں کے بالمقابل منصور آفتاب اور اسمٰعیل تھے۔ اس میں میدان منصور اور اسمٰعیل کے ہاتھ رہا۔ لکی ڈبل کا فائنل میچ ایک طرف حمید احمد خاں اور اسلم خاں اور دوسری طرف خلیفہ صلاح الدین اور منصور آفتاب کے مابین کھیلا گیا۔ اس میں حمید احمد خاں اور اسلم خاں کامیاب قرار پائے۔

بھارتی فوج نے لانگجو پر دوبارہ قبضہ نہیں کیا

نئی دہلی ۲۴ اگست بھارتی حکومت کے ایک ترجمان نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ بھارتی فوج نے تبت کی سرحد پر لانگجو کی چوکی پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔

ایک اہم تقریر

مورخہ ۲۵ اگست ۶۲ء بروز ہفتہ مسجد احمدیہ دارالذکر نزد میو گارڈن لاہور میں شام کے ساڑھے سات بجے مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری "اسلام اور عیسائیت" کے موضوع پر ایک اہم تقریر کریں گے اور بھارت کے نامور پادری عبدالحق صاحب کے ساتھ اپنے تحریری مناظرہ پر بھی روشنی ڈالیں گے احباب بکثرت شامل ہو کر اس اہم تقریر سے ضرور مستفید ہوں۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

"مزاج نبوت" عطا کیا جاتا ہے۔ وہ آگ جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دلوں کو لگائی تھی وہ اللہ تعالیٰ ہی نے لگائی تھی۔ اس وقت بھی اسی نے لگائی تھی اور آج بھی وہ آگ جس کی مدیر محترم کو تمنا ہے اللہ تعالیٰ ہی لگا سکتا ہے وہ آگ لگنے والے دلوں کو لگ چکی ہوئی ہے جس کی آنکھیں ہوں دیکھ لے جس کے حواس ہیں محسوس کر لے۔

مدیر محترم کا یہ کہنا کہ

"مگر یہ توفیق کسی گروہ کو نہیں مل رہی کوئی ایسی پکار سنائی نہیں دے رہی"!

صحیح نہیں ہے۔ ایسی پکار آ رہی ہے جس کے کان ہوں وہ سن لے۔ اگر آپ اپنی آنکھیں بند کر لیں اور اپنے کانوں میں روئی ٹھونس رکھیں اپنے حواس کو بیکار کر دیں تو ایسی آگ کا کیا قصور ہے اس میں پکار کی کیا کوتاہی ہے؟

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی منور احمد ولد قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی سخت بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(مظفر احمد قریشی بیت السخاوت ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴